ENFORCEMENT

Motor Vehicle Ordinance, 1965 & Motor Vehicle Rules, 1969

موٹر وھیکل آرڈیننس و رولز

Section (3) Driving without permit/licence

بغیر لائسنس / پرمٹ گاڑی چلانا

(1) کوئی شخص کسی مقام عام میں موٹر گاڑی نہیں چلائے گا ماسوائے اس کے پاس ایک ایسا موٹر لائسنس ہو جس کی رو سے اسے گاڑی چلانے کی اجازت دی گئی ہو اور کوئی شخص بطور تنخواہ دار ملازم اس طرح موٹر گاڑی نہیں چلائے گا یا کوئی پبلک سروس گاڑی اس طرح نہیں چلائے گا سوائے جب کہ اس کا لائسنس بالصراحت اسے ایسا کرنے کا مستحق کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلانا سیکھ رہا ہو ان شرائط کے تابع جو اس بارے میں گورنمنٹ مقرر کرے کسی مقام عام پر موٹر گاڑی چلا سکتا ہے۔

(2) کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ اس کے قبضہ میں وفاقی گورنمنٹ کی شائع کردہ پاکستان ہائی وے کوڈ کی تازہ ترین اپنی کاپی موجود ہو۔

Section (4) Age limit for driving the vehicle

گاڑی چلانے کے لیے عمر کی حد

(1) کوئی شخص کسی مقام عام پر

(اول) کوئی موٹر سائیکل یا معذور بردار گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ اٹھارہ سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(دوم) کوئی موٹر کار (ماسوائے بحیثیت تنخواہ دار ملازم کے) نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ اٹھارہ سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(سوم) کوئی موٹر کار بحیثیت تنخواہ ملازم یا کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ اکیس سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(چہارم) کوئی بھاری ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ بائیس سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(2) (الف) کوئی شخص جس کی عمر تقریباً پچاس سال ہو کسی مقام عام پر ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ اس لائسنس کی پشت پر جس کی رو سے اسے ایسا کرنے کا اختیار دیا گیا ہو لائسنس دینے والے حاکم نے اس مفہوم کی ایک موٹر عبارت ظہری تحریر کر دی ہو کہ ویسے شخص نے فارم ب میں جیسا کہ وہ گوشوارہ اول میں دیا گیا ہے رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا دستخط شدہ سرٹیفکیٹ مہیا کر دیا ہے۔

(ب) ایسے کسی لائسنس پر لائسنس دینے والا حاکم کوئی ایسی تحریری ظہری جس کا حوالہ ضمن (الف) میں دیا گیا ہے ثبت نہیں کرے گا سوائے جب کہ لائسنس دار کی طرف سے مہیا کردہ میڈیکل سرٹیفکیٹ سے یہ ظاہر ہو کہ وہ گوشوارہ دوم میں مصرحہ کسی بیماری یا معذوری یا کسی ایسی دیگر بیماری یا معذوری میں مبتلا نہیں ہے جس کے باعث اس کا ٹرانسپورٹ گاڑی چلانا عوام یا مسافروں کے لیے اغلباً خطرناک ہوسکتا ہے۔

(ج) ضمن (الف) کے احکام کے تحت کوئی تحریرِ ظہری ثبت ہونے کی تاریخ سے بارہ ماہ تک کے عرصہ کے لیے موثر ہوگی۔ لیکن لائسنس دینے والے حاکم کی طرف سے مذکورہ عرصہ کی وقتاً فوقتاً کسی وقت مزید بارہ ماہ تک توسیع کی جاسکتی ہے جبکہ لائسنس دار ضمن (الف) کی رو سے مطلوبہ تازہ میڈیکل سرٹیفکیٹ اس کے روبرو پیش کرے اور اس سرٹیفکیٹ سے اسے اطمینان ہو جائے کہ لائسنس دار ضمن (ب) میں مصرحہ کسی بیماری یا معذوری میں مبتلا نہیں ہے۔

(2) کوئی شخص اپنی آنکھوں کو کلاً یا جزواً کپڑے یا کسی دھندلی شے سے ڈھانپ کر یا کسی ایسے طریق میں جس سے اس کی نگاہ میں کوئی چیز حائل ہو کسی مقام عام پر موٹر گاڑی نہیں چلائے گا۔

Section (7) Grant of Driving Licence

عطائیگی لائسنس

(1) جو کوئی شخص دفعہ 4 کے تحت کوئی موٹر گاڑی چلانے کے لیے نااہل نہ قرار دیا گیا ہو اور جو بالفعل کسی لائسنس کے رکھنے یا حاصل کرنے کے لیے نااہل نہ ہو۔ اس حاکم لائسنس دہندہ کو جسے رقبہ میں اختیار حاصل ہو جس میں شخص مذکور معمولاً رہائش رکھتا یا کاروبار کرتا ہو یا اگر درخواست بحیثیت تنخواہ ملازم کے گاڑی چلانے کے لائسنس کے لیے ہو تو اس رقبہ میں اختیار حاصل ہو جس میں آجر رہتا یا کاروبار کرتا ہو بغرض حصول لائسنس درخواست دے سکتا ہے۔

(2) تحتی دفعہ (1) کے تحت ہر ایک درخواست فارم (الف) میں ہوگی جیسا کہ وہ گوشوارہ اول میں دکھایا گیا ہے اور اس میں دو مقامات پر درخواست گذار کے دستخط یا نشان انگوٹھا ثبت ہوگا اور اس میں فارم مذکور کی رو سے مطلوبہ معلومات درج ہوں گی۔

(3) جب درخواست کسی تنخواہ دار ملازم کے طور پر گاڑی چلانے کے لیے یا ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لائسنس کے لیے ہو جب کسی دیگر صورت میں لائسنس دہندہ حاکم ان وجوہات کی بنا پر جو ضبط تحریر میں لائی جائیں گی اس طرح حکم دے تو درخواست کے ہمراہ فارم (ب) میں ایک میڈیکل سرٹیفکیٹ (جیسا کہ گوشوارہ اول میں دکھایا گیا ہے) جس پر کسی رجسٹر شدہ میڈیکل پریکٹیشنر کے دستخط ثبت ہوں دیا جائے گا۔

(4) کوئی موٹر گاڑی چلانے کے لیے لائسنس ہر ایک درخواست کے ہمراہ درخواست دہندہ کے کسی تازہ فوٹوگراف کی تین صاف کاپیاں جنہیں کسی مجسٹریٹ یا گورنمنٹ کے کسی افسر نے جو رتبہ میں نیشنل پے سکیل کے گریڈ 17 سے کمتر نہ ہو تصدیق کیا ہونی چاہئیں۔

(5) اگر درخواست سے یا میڈیکل سرٹیفکیٹ محولہ تحتی دفعہ (3) سے یہ ظاہر ہو کہ درخواست دہندہ کسی بیماری یا معذوری مصرحہ گوشوارہ دوم یا کسی ایسی دیگر بیماری یا معذوری میں مبتلا ہے جس کے باعث اس کا اس قسم کی موٹر گاڑی چلانا جس قسم کی موٹر گاڑی چلانے کا اسے مطلوبہ لائسنس کی رو سے اختیار حاصل ہو جائے گا عوام یا مسافروں کے لیے اغلباً خطرہ کا موجب ہوگا تو حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ لائسنس جاری کرنے سے انکار کر دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ: (الف) درخواست کنندہ کو کوئی معذور بردار گاڑی چلانے تک محدود لائسنس دیا جاسکتا ہے اگر حاکم لائسنس دہندہ کو اطمینان ہو جائے کہ درخواست گذار ویسی گاڑی چلانے کے لیے موزوں ہے۔

(ب) درخواست کنندہ کو اختیار ہے کہ سوائے جب کہ وہ کسی بیماری یا معذوری مصرحہ گوشوارہ دوم میں مبتلا ہو کسی خاص وضع یا ڈیزائن کی موٹر گاڑی چلانے کے لیے اپنی موزونیت یا قابلیت کا امتحان لیے جانے کا مطالبہ کرے اور اگر ویسا ٹسٹ حاکم لائسنس دہندہ کے اطمینان کے مطابق پاس کر لے اور اسے کسی اور طرح نااہل قرار نہ دیا جائے تو حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ اسے ایسی موٹر گاڑی چلانے کے لیے لائسنس عطا کرے جس کی تصریح وہ خود لائسنس میں کر دے۔

(6) کسی درخواست گذار کو کوئی لائسنس نہیں دیا جائے گا سوائے جب کہ وہ حاکم لائسنس دہندہ کے اطمینان کے مطابق گوشوارہ سوم میں مصرحہ امتحان صلاحیت پاس کر لے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر درخواست کوئی موٹر گاڑی جو کہ ایک ٹرانسپورٹ گاڑی نہ ہو چلانے کے لیے (ماسوائے بحیثیت تنخواہ دار ملازم کے) لائسنس کے حصول کے لیے دی گئی ہو تو حاکم لائسنس دہندہ درخواست گذار کو گوشوارہ سوم میں مصرحہ امتحان سے مستثنیٰ کر سکتا ہے اگر۔

(الف) درخواست گذار کے پاس ایک ایسا موٹر گاڑی چلانے کا سرٹیفکیٹ ہو جو اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ کسی آٹو موبائیل ایسوسی ایشن نے جاری کیا ہو۔ یا

(ب) حاکم لائسنس دہندہ کو اطمینان ہو کہ درخواست دہندہ کے پاس پہلے ہی لائسنس یا اسی قسم کی دستاویز موجود ہے جو صوبے سے باہر بھی جائز ہے اور وہ اس قسم کی موٹر گاڑی چلانے کا کم از کم بارہ ماہ کا تازہ تجربہ رکھتا ہے جس قسم کی گاڑی چلانے کے لیے درخواست دی گئی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب درخواست گذار پاکستان کی مسلح افواج کا مصروف بخدمت رکن ہو اور اس کے پاس جائز آرمی ڈرائیونگ لائسنس ہو اور وہ درخواست دینے سے عین قبل ایک یا زیادہ اقسام کی موٹر گاڑیاں چلانے کا کم از کم تین سال کا فی الواقعہ تجربہ رکھتا ہو تو حاکم لائسنس دہندہ اسے مقررہ شرائط کے تابع گوشوارہ سوم میں مصرحہ ٹسٹ سے مستثنیٰ کر دے گا اور جس قسم یا اقسام کی گاڑیاں وہ چلاتا رہا ہو اسی قسم یا اقسام کی موٹر گاڑیاں چلانے کے لیے لائسنس دے دے گا۔

(7) گاڑی چلانے کی صلاحیت کا امتحان اس قسم کی گاڑی میں لیا جائے گا جس کا حوالہ درخواست میں دیا گیا ہو اور ٹسٹ کے حصہ اول کی اغراض کے لیے۔

(الف) جو شخص بھاری ٹرانسپورٹ کی گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کر لے اس کے بارے میں یہ متصور ہوگا کہ اس نے موٹر

سائیکل یا روڈ رولر کے سوا ہر ایک موٹر گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کرلیا ہے۔

(ب) جو کوئی شخص ہلکی ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کرلے اس کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ اس نے موٹر کار یا موٹر کیب یا ڈیلیوری دین چلانے کا ٹسٹ پاس کرلیا ہے۔

(8) کسی درخواست گذار کو کوئی بھاری ٹرانسپورٹ کی گاڑی چلانے کے لیے لائسنس نہیں دیا جائے گا سوائے جب کہ اس کے پاس درخواست دینے سے عین قبل کم از کم تین سال کے عرصہ تک موٹر گاڑی (ماسوائے موٹر سائیکل کے) معذور بردار گاڑی یا روڈ رولر چلانے کے لیے ایک موثر لائسنس رہ چکا ہو۔

(9) جب کوئی درخواست کسی مناسب حاکم لائسنس دہندہ کے روبرو حسب ضابطہ پیش کی گئی ہو اور درخواست گزار نے اپنی جسمانی موزونیت اور گاڑی چلانے کی صلاحیت کے بارے میں اس کی تسلی کردی ہو اور حاکم مذکورہ فیس ادا کردی ہو تو حاکم لائسنس دہندہ درخواست گذار کو لائسنس عطا کردے گا سوائے جب کہ درخواست گزار دفعہ 4 کے تحت موٹر گاڑی چلانے کے لیے نااہل قرار دیا گیا ہو یا اسے فی الوقت لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لیے نا اہل قرار دیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حاکم لائسنس دہندہ موٹر سائیکل یا موٹر کار چلانے کے لیے لائسنس جاری کرسکتا ہے باوجودیکہ وہ مناسب حاکم لائسنس دہندہ نہ ہو بشرطیکہ اسے اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ درخواست گذار کے پاس مناسب حاکم لائسنس دہندہ کو درخواست نہ دے سکنے کی کافی وجوہات موجود ہیں۔

(10) کسی درخواست گذار کو کوئی لائسنس جاری نہیں کیا جائے گا سوائے جب کہ اس کے پاس وفاقی گورنمنٹ کی شائع کردہ پاکستان ہائی وے کوڈ کی اپنی تازہ ترین کاپی موجود ہو۔

Section (18) Suspension of driving Licence by Court

عدالت کی طرف سے نااہلیت کا حکم صادر کرنا

(1) جب کوئی شخص کسی جرم زیر آرڈیننس ہذا یا کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت قرار پائے جس کے ارتکاب میں کوئی موٹر گاڑی استعمال کی گئی ہو تو وہ عدالت جو ویسے شخص کو مجرم ٹھہرائے مجاز ہے کہ دفعہ ہذا کے احکام کے تابع کوئی ایسی سزا عائد کرنے کے علاوہ جس کی قانون کی رو سے اجازت ہو اس طرح مجرم قرار یافتہ شخص کو اتنے عرصہ کے لیے جس کی عدالت صراحت کردے کوئی لائسنس رکھنے یا کسی خاص قسم کی موٹر گاڑی چلانے کے لیے کوئی لائسنس رکھنے کے لیے نااہل قرار دے دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کسی ایسے مجرم کی نااہلیت کا حکم صادر نہیں کرے گی جو کسی جرم قابل سزا زیر دفعہ 98 کا پہلی یا دوسری مرتبہ مجرم ثابت قرار پایا ہو۔

(2) عدالت کو لازم ہے کہ کسی ایسے مجرم کی نااہلیت کا حکم صادر کرے جو کسی جرم قابل سزا زیر دفعہ 99 یا دفعہ 100 مجرم ثابت قرار پایا ہو اور ایسی نااہلیت کم از کم عرصہ چھ ماہ کے لیے ہوگی۔

(3) عدالت کو لازم ہے کہ کسی ایسے مجرم کی نااہلیت کا حکم صادر کرے جو دفعہ 92 کی تحتی دفعہ (1) کی ضمن (ج) یا دفعہ

94 کے احکام کے خلاف کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پایا ہو اور ایسی نااہلیت کم از کم عرصہ ایک ماہ کے لیے ہوگی۔

(4) عدالت کو لازم ہے کہ خاص وجوہات کی بنا پر جو ضبط تحریر میں لائی جائیں گی اگر وہ اور طرح حکم صادر کرنا مناسب سمجھے کسی ایسے مجرم کی نااہلیت کا حکم صادر کرے جو

(الف) دفعہ 101 کے تحت کسی قابل سزا جرم کا مجرم ثابت قرار پا کر پھر اس دفعہ کے تحت کسی قابل سزا جرم کا مجرم ثابت ہو۔

(ب) دفعہ 103 کے تحت کسی قابل سزا جرم کا مجرم ثابت قرار پائے۔

(ج) دفعہ 106 کے تحت کسی قابل سزا جرم کا مجرم ثابت قرار پائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ نااہلیت کا عرصہ ضمن ہائے (الف) اور (ب) میں محولہ صورتوں میں دو سال اور ضمن (ج) میں محولہ صورت میں ایک سال سے زیادہ نہیں ہوگا۔

(5) کوئی عدالت جو کسی مجرم کی جو دفعہ 101 کے تحت کسی قابل سزا جرم کا مجرم قرار پایا ہو نا اہلیت کا حکم صادر کرے وہ یہ بھی ہدایت کرسکتی ہے کہ مجرم خواہ اس نے سابقاً گاڑی چلانے کی صلاحیت کا ٹسٹ مصرحہ گوشوارہ سوم پاس کرلیا ہو یا نہ اس وقت تک نا اہل رہے گا جب تک کہ وہ حکم نااہلیت صادر ہونے کے بعد لائسنس دہندہ حاکم کے اطمینان کے مطابق ٹسٹ مذکور پاس نہ کرلے۔

(6) وہ عدالت جس کے روبرو تحتی دفعہ (1) میں مصرحہ قسم کے کسی جرم کے اثبات کے خلاف اپیل دائر کی جائے اس حکم نااہلیت کو جو ماتحت عدالت نے صادر کیا ہو فسخ کرسکتی ہے یا اس میں ترمیم کرسکتی ہے اور وہ عدالت جس کے روبرو کسی عدالت کے خلاف عام طور پر اپیلات دائر کی جاسکتی ہوں کسی حکم نااہلیت کو جو مذکورہ عدالت نے صادر کیا ہو منسوخ یا ترمیم کرسکتی ہے باوجود اس امر کے کہ اس اثبات جرم کے خلاف جس کے سلسلہ میں ویسا حکم صادر کیا گیا تھا کوئی اپیل دائر نہ کی جاسکتی ہو۔

Section (19) Effect suspension of licence

نااہلیت کے حکم کا اثر

(1) کسی شخص کو جس کی نسبت باب ہذا کے تحت نااہلیت کا حکم صادر کیا جائے اس حد تک اور اتنے عرصہ کے لیے جس کی تصریح ایسے حکم میں کردی جائے کوئی لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے سے روک دیا جائے گا اور وہ لائسنس (اگر کوئی ہو) جو حکم صادر ہونے کی تاریخ پر ویسے شخص کے پاس ہو عرصہ مذکور کے دوران غیر موثر رہے گا۔

(2) دفعہ 18 کے تحت صادر شدہ کسی حکم پر عمل درآمد جب کہ ویسے حکم کے خلاف یا اس اثبات جرم کے خلاف جس کے نتیجہ میں ویسا حکم صادر کیا گیا ہو کہ کوئی اپیل زیر سماعت ہو معطل یا ملتوی نہیں رکھا جائے گا سوائے جب کہ عدالت اپیل اس طرح ہدایت کرے۔

(3) کوئی شخص جس کے خلاف کوئی حکم نااہلیت صادر کیا گیا ہو مجاز ہے کہ حکم مذکور صادر ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کے

اختتام کے بعد کسی وقت اس عدالت یا دیگر حاکم کو جس نے حکم صادر کیا تھا نااہلیت دور کرنے کے لیے درخواست دے اور عدالت یا حاکم مذکور یعنی جیسی کہ صورت ہو کہ اختیار ہے کہ مقدمے کے تمام حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے حکم نااہلیت کو دور کردے یا اس میں ترمیم کردے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب دفعہ ہذا کے تحت کوئی درخواست دی جائے تو اسی دفعہ کے تحت دوسری درخواست مزید تین ماہ کا عرصہ گزرنے سے پہلے قبول نہیں کی جائے گی۔

Section (20) Entry of punishment

سزا کا اندراج

(1) لائسنس معطل کنندہ عدالت کو لازم ہوگا کہ اس کے لائسنس میں معطلی کا اندراج کرے اور اپیل خارج ہونے کا بھی اندراج کرے۔

(2) جو کوئی شخص گوشوارہ پنجم کے کسی جرم کا ملزم ہو یا موٹر گاڑی چلانے کے کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو تو وہ اپنا لائسنس سماعت کنندہ عدالت کے سامنے پیش کرے گا۔

(3) جب عدالت اسے کسی جرم کی سزا دے تو اس شخص کے لائسنس میں سزا کا اندراج کیا جائے گا۔

Section (23) Driving the vehicle without registeration

بغیر رجسٹر کرائے گاڑی چلانا

(1) کوئی شخص کسی مقام عام میں موٹر گاڑی نہیں چلائے گا اور نہ ہی کسی موٹر گاڑی کا مالک گاڑی مذکورہ چلوائے گا یا چلانے کی اجازت دے گا۔ ماسوائے جب گاڑی باب ہذا کے مطابق رجسٹر نہ کردی گئی ہو اور گاڑی پر نمبر پلیٹ نہ لگا دی گئی ہو۔

(2) دفعہ ہذا کا اطلاق اس گاڑی پر نہ ہوگا۔ جو رجسٹریشن آفس کی حدود میں ہو اور رجسٹریشن کے لیے لائی جارہی ہو یا وہ گاڑی ڈیلر کے قبضہ میں ہو مستثنیٰ ہوں گی۔

نوٹ: کوئی گاڑی رجسٹر تصور نہ ہوگی اگر رجسٹریشن معطل یا منسوخ کردی گئی ہو۔

Section (24) Where the vehicle without registration

رجسٹریشن کہاں سے ہوگی

(1) ہر موٹر گاڑی کے مالک کو لازم ہوگا کہ گاڑی اس رجسٹریشن آفس سے رجسٹر کروائے جس کی حدود میں رہتا ہے یا کاروبار کرتا ہے یا بالعموم گاڑی جہاں رکھی جائے گا۔

(2) حکومت دفعہ 43 M.V.O وضع کردہ کے تحت کہہ سکتی ہے کہ مزید اندراج کے لیے رجسٹریشن آفیسر کے پیش کرے (جب کوئی ردوبدل کرے گا)

Section (25)

رجسٹریشن کیسے ہوگی

(1) کسی موٹر گاڑی کا مالک گاڑی رجسٹر کروانے کے لیے فارم "F" پر درخواست دے گا اور اس کے متعلقہ کاغذات فارم کے ساتھ کیے جائیں گے اور مقررہ فیس ادا کی جائے گی۔

(2) رجسٹریشن آفیسر گاڑی رجسٹر کرنے کے بعد فارم "G" پر رجسٹریشن بک دے گا اور جملہ کاغذات بطور ریکارڈ اپنے پاس رکھے گا۔

(3) رجسٹریشن آفیسر کو لازم ہوگا کہ گاڑی کو ایسا نمبر دے جو چار سے زیادہ ہندسوں پر مشتمل نہ ہو اور ضلع کی پہچان کے لیے پہلا اور آخری لفظ لیا یا دیا جائے گا۔ جو ضلع کی پہچان ہوگا مثلاً جہلم سے JM' اٹک سے AK لاہور سے LE وغیرہ وغیرہ۔

اگر دو ضلع ہائے کے پہلے اور آخری حروف ایک جیسے ہوں تو ایک ضلع کے حروف ویسے رہیں گے لیکن دوسرے ضلع کی پہچان کے لیے پہلا لفظ اور درمیان سے کوئی حرف لیا جائے گا مثلاً شیخوپورہ S.A اور سرگودھا SG لیکن گورنر اور صدر کی گاڑیاں رجسٹریشن سے مستثنیٰ ہوں گی ان کے آگے یا پیچھے گورنمنٹ آف پنجاب یا گورنمنٹ آف پاکستان کا مونوگرام لگا ہوگا۔

Section (39) Fitness of the vehicle

فٹنس سرٹیفکیٹ

(1) کوئی موٹر گاڑی دفعہ M.V.O 23 کی اغراض کے لیے جائز رجسٹر تصور ہوگی جب تک وہ فٹنس سرٹیفکیٹ کسی M.V.E یا گورنمنٹ کی منظور شدہ ورکشاپ سے حاصل نہ کرے مقررہ آفیسر اگر ویسا سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے انکار کرے تو گاڑی کے مالک کو تحریری وجوہات لکھ کر دے گا۔

(2) فٹنس سرٹیفکیٹ کم از کم چھ ماہ کے لیے ہوگا اور زیادہ سے زیادہ تین سال تک ہوسکتا ہے۔ سرٹیفکیٹ ہذا کی معیاد ختم ہونے پر رجسٹریشن معطل تصور ہوگی جب تک نیا فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل نہ کرلیا جائے۔

(3) مقررہ آفیسر گاڑی کے متعلق وجوہات ضبط تحریر میں لانے کے بعد کسی وقت فٹنس سرٹیفکیٹ منسوخ کرسکتا ہے۔ اگر اسے اطمینان ہوجائے کہ گاڑی آرڈیننس ہذا کے قواعد کو پورا نہیں کرتی۔

(4) فٹنس سرٹیفکیٹ منسوخ ہونے پر روٹ پرمٹ اور رجسٹریشن معطل تصور ہوں گے جب تک نیا فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل نہ کرلیا جائے۔ کاروبار والی گاڑیوں کا فٹنس سرٹیفکیٹ لینا ضروری ہے اگر نہیں لیا جائے گا تو گاڑی زیر دفعہ M.V.O 115 بند ہوسکتی ہے۔

نوٹ: دفعہ M.V.O کے تحت D.S.P فٹنس منسوخ کرسکتا ہے۔

Section (44) Route permit of PSV

بغیر روٹ پرمٹ کے گاڑی چلانا

کسی گاڑی کا مالک یا ڈرائیور کسی مقام عام میں گاڑی استعمال نہیں کرے گا اور نہ ہی استعمال کرنے کی اجازت دے گا۔ ماسوائے ایسے اجازت نامے کے جس کی رو سے مقام مذکورہ پر گاڑی استعمال کرنے یا دلانے کا اختیار دیا گیا ہو اور وہ اجازت نامہ سیکرٹری R.T.A یا P.T.A کی طرف سے جاری کیا گیا ہو اور اس پر ان کے دستخط ہوں۔

نوٹ: اس کے دو حصے ہوتے ہیں: (1) پارٹ A (2) پارٹ B

پارٹ A مالک کے لیے ہوتا ہے اور پارٹ B گاڑی کے لیے ہوتا ہے۔ اگر گاڑی کے پاس پارٹ B نہ ہو تو گاڑی نہیں چلائی جائے گی اور ایسا سمجھا جائے گا کہ اس کے پاس روٹ نہ ہے۔ روٹ پرمٹ کے بغیر گاڑی بند ہو سکتی ہے۔

اقسام: روٹ پرمٹ کی پانچ اقسام ہیں۔ (1) سٹیج کیریج روٹ پرمٹ (2) کنٹریکٹ کیریج پرمٹ (3) پبلک کیریئر روٹ پرمٹ (4) پرائیویٹ کیریئر روٹ پرمٹ۔ (5) سپیشل روٹ پرمٹ۔

(1) سٹیج کیریج روٹ پرمٹ

سے ایسا اجازت نامہ مراد ہے جس پر مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر کرایہ لے کر پہنچایا جائے اور راستہ میں فرداً فرداً ہر مسافر کو اتارا اور سوار کیا جائے۔ یہ روٹ پرمٹ بسوں کو یا شہر کی ویگنوں کو ملتا ہے۔ سٹیج کیریج کی تین اقسام ہیں۔

(1) A کلاس (2) B کلاس (3) C کلاس

(1) A کلاس: یہ اجازت نامہ ایسی گاڑیوں کو دیا جاتا ہے جو نئی ہوں یا تین چار سال پرانے ماڈل پر مشتمل ہو ایسی گاڑیاں بڑی بڑی شاہراہوں پر چلائی جائیں گی۔ مثلاً لاہور سے ملتان، راولپنڈی، پشاور، کراچی وغیرہ۔

(2) B کلاس: یہ اجازت نامہ چار سال سے سات سال تک پرانے ماڈل پر مشتمل گاڑیوں کو دیا جاتا ہے یہ گاڑیاں چھوٹے روٹوں پر چلائی جاتی ہیں مثلاً لاہور سے شیخوپورہ یا پنڈی بھٹیاں۔

(3) C کلاس: یہ اجازت نامہ سات سال سے پرانے ماڈل پر مشتمل گاڑیوں کو دیا جاتا ہے جو عام طور پر دیہاتوں وغیرہ کے لیے دیتے ہیں۔

(2) کنٹریکٹ کیریج روٹ پرمٹ

کنٹریکٹ کیریج روٹ پرمٹ سے ایسا اجازت نامہ مراد ہے جس پر مسافروں کو ایک جگہ پر پہنچا کر کرایہ وصول کیا جائے لیکن شرط یہ ہے کہ مسافروں کو راستے میں نہ اتارا جائے گا اور نہ سوار کیا جائے گا یہ اجازت نامہ رکشہ ٹیکسی فلائنگ کوچ ویگن وغیرہ کو دیا جاتا ہے۔

(3) پبلک کیریر روٹ پرمٹ

اس سے ایسا اجازت نامہ مراد ہے جس پر عوام کا سامان کرایہ لے کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا جائے یہ روٹ پرمٹ ٹرکوں کو یا کرایہ پر چلنے والی لوڈر گاڑیوں کو دیا جاتا ہے۔

(4) پرائیویٹ کیریر روٹ پرمٹ

اس سے ایسا اجازت نامہ مراد ہے جس پر کسی فرم' کسی ادارے' کسی فیکٹری' یا کسی کمپنی کا یا ذاتی سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ بلا معاوضہ پہنچایا جائے مثلاً R.C '7-UP کوکا کولا وغیرہ۔

(5) سپیشل روٹ پرمٹ

اس سے ایسا اجازت نامہ مراد ہے جو بیاہ شادی یا پکنک پارٹیوں وغیرہ کے لیے ہوتا ہے۔ یہ صرف ایک پھیرا کے لیے ہوگا۔ ایک پھیرا میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔

نوٹ: سپیشل کا بورڈ نہیں لگا ہوگا تو جرم سے M.V.R/M.V.O 177/112 ہوگا آگے یا پیچھے آن کنٹریکٹ لکھا ہوگا۔ سپیشل روٹ پرمٹ سیکرٹری R.T.A دے گا اگر وہ نہ ہو تو مجسٹریٹ دے گا۔ اگر مجسٹریٹ بھی نہ ہو تو DSP دے گا۔

نوٹ: کوئی لوڈر گاڑی سواری نہیں اٹھا سکتی خلاف ورزی پر M.V.R 116 کے تحت چالان ہوگا جو وہیکل سواریوں والی چھت پر ساٹھ کلو ذاتی سامان سے زیادہ سامان مثلاً بستر بکس وغیرہ لوڈ کرے گی وہ زیر دفعہ M.V.R 35 قابل چالان ہوگی۔

Section (67) Compensation to deceased or injured

مسافر کی موت یا ضرر کے لیے معاوضہ

کوئی گاڑی جو کسی سٹیج کیریج یا کنٹریکٹ کیریج میں (ماسوائے ایسی کنٹریکٹ کیریج جو بمعہ ڈرائیور چھ مسافروں کے لیے بنائی گئی ہو) استعمال کی جاتی ہو کسی مسافر کی موت یا ضرر پہنچنے کی صورت میں پرمٹ دار کی طرف سے حسب ذیل معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

(1) موت کی صورت میں 16 ہزار روپے۔ (2) ضرر کی صورت میں ضمیمہ نمبر 13 دیکھیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا جب تک موت یا ضرر کسی غیر ملکی جنگ کی کارروائی کی وجہ سے ہو یا دشمن کی وجہ سے ہو۔

(2) معاوضہ گاڑی کے مالک کی طرف سے ادا ہوگا۔

(3) مذکورہ رقم کے علاوہ دفعہ M.V.A 95 کے احکامات کے تحت انشورنس پالیسی کے تحت وصول کرنے کا حقدار ہوگا۔

(4) جب کوئی مسافر کسی سٹیج کیریج یا کنٹریکٹ کیریج سے اتر رہا ہو یا سوار ہو رہا ہو تو اس کو معاوضہ نہیں دیا جائے گا اگر اس کی موت واقع ہو یا ضرر پہنچے۔

Section (76) Weight Limit

وزن کی حد

حکومت کو اختیار ہوگا کہ سیکرٹری R.T.A یا سیکرٹری P.T.A کی طرف سے H.T.V کے روٹ پرمٹ کے اجراء پر شرائط مقرر کرے اور پاکستان کے اندر کسی روٹ پر گاڑیوں کے استعمال کی ممانعت کرے یا پابندی لگادے۔

(1) ہوا دار ٹائروں کے بغیر کوئی شخص گاڑی نہیں چلائے گا۔

(2) کوئی شخص اس وزن سے زیادہ وزن لوڈ کر کے جس وزن کی رجسٹریشن میں وضاحت کی گئی ہے نہیں چلائے گا اور نہ ہی چلانے کی اجازت دے گا۔

(3) جب کوئی شخص اوورلوڈ کر کے گاڑی چلائے گا تو گاڑی کا مالک بھی شریک جرم ہوگا۔

نوٹ: چالان کرتے وقت اوورلوڈ کا وزن لکھنا ہوگا۔

Section (79) Installation of traffic Road Signs

ٹریفک روڈ سائن (اشارے) نصب کرنے کے اختیارات

(1) حکومت یا اتھارٹی جس کو اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ موٹر گاڑیوں کی آمدورفت کو منضبط (نظم و ضبط میں) کرنے کے لیے کسی مقام عام میں روڈ سائن نصب کرے۔

(2) جو ٹریفک روڈ سائن گوشوارہ یا شیڈول نمبر 9 میں درج ہیں اسی رنگ و سائز اور بناوٹ کے ہوں گے اور وہی معنی مراد لیے جائیں گے جو شیڈول میں دیے گئے ہیں۔

Section (80) Parking and stands

پارکنگ اور سٹینڈ (اڈے)

حکومت یا کوئی ایسی اتھارٹی جس کو حکومت نے اختیار دیا ہو۔ مجاز ہوگی کہ مقامی اتھارٹی کے مشورہ سے جس کی حدود میں وہ رقبہ ہو پبلک سروس وہیکل کھڑی کرنے کے لیے مقام کا تعین کرے جہاں پر موٹر گاڑیاں معینہ یا غیر معینہ مدت تک ٹھہر سکیں یا اس مدت سے زیادہ وقفہ تک مسافروں کو اتارنے یا سوار کرنے کے لیے رک سکیں۔

Section (82) Signal violation

ٹریفک روڈ سائن کی تعمیل کرنا

(1) ہر موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہوگا کہ اپنی گاڑی لازمی طور ٹریفک روڈ سائن اور شیڈول نمبر 10 میں درج اصولوں کے مطابق چلائے اور اس پر لازم ہے کہ برقی ٹریفک اشاروں کی پابندی کرے یا کوئی پولیس آفیسر جو کسی مقام عام پر ٹریفک کنٹرول کرنے کی ڈیوٹی پر مامور ہو تو اس کے اشاروں کی پابندی کرے۔

(2) دفعہ ہذا میں لازمی ٹریفک روڈ سائن سے مراد شیڈول نمبر 9 کے حصہ سوئم میں اشارے درج ہیں جن کا سرا گول ہوگا

اور حاشیہ سرخ رنگ کا ہوگا اور زیر دفعہ M.V.O 79 ٹریفک کنٹرول کرنے کی غرض سے نصب کیا گیا ہوگا۔

نوٹ: گول اشاروں کی پابندی کی خلاف ورزی دفعہ M.V.O 82 کے تحت قابل چالان ہوگی۔

Section (83) Signals and signaling devices

سگنل اور سگنل کرنے کے آلات

کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہوگا کہ شیڈول نمبر 11 میں درج اصولوں کے مطابق گاڑی دائیں بائیں موڑنے یا کھڑی کرنے کے لیے ہاتھ سے اشارے دے۔ مگر شرط یہ ہے کہ گاڑی میں برقی سگنل جو لگے ہوئے ہیں اگر کام کرتے ہیں تو ان کے ساتھ اشارے دیں۔

نوٹ: اگر اشارے ٹھیک نہیں اور ہاتھ سے نہیں دیتا تو M.V.O 83/112 اگر اشارے ٹھیک ہیں اور دیتا نہیں تو پھر M.V.R 172/112 جرم ہے۔

Section (85) Leaving vehicle in dangerous position

خطرناک حالت میں گاڑی چھوڑنا

کوئی شخص جس کے استعمال یا تحویل میں کوئی موٹر گاڑی ہو کسی سڑک پر ایسی حالت یا ایسے حالات میں کھڑی نہیں کرے گا جس سے سڑک پر دوسرے چلنے والوں کے لیے رکاوٹ یا خطرہ پیدا ہو یا اس کا امکان ہو۔

Section (86) Riding on running boards

چلتی گاڑی کے پائیدان پر سوار ہونا

کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو یا گاڑی کا مالک ہو کسی شخص کو چلتی گاڑی کے پائیدان پر نہیں لے جائے گا اور نہ ہی کسی بیرونی حصے پر ماسوائے گاڑی کے اندر بٹھا کر لے جانے کے۔ مگر شرط یہ ہے کہ حکومت سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کرے گی تو مسلح افواج، رینجر، پولیس، P.C، F.C وغیرہ مستثنیٰ ہوں گے۔

Section (87) Obstruction of driver

ڈرائیور کے کام میں رکاوٹ ڈالنا

کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو کسی شخص کو ایسے طریقے پر یا ایسی حالت میں کھڑا نہیں ہونے دے گا یا کوئی چیز نہیں رکھنے دے گا جن سے ڈرائیور کو گاڑی کنٹرول کرنے میں رکاوٹ پیدا ہو۔

Section (88) Stationary vehicles

گاڑی سٹارٹ حالت میں چھوڑنا

کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو جس کے استعمال میں کوئی موٹر گاڑی ہو گاڑی سٹارٹ چھوڑ کر نیچے نہیں اترے گا جب

تک کہ ڈرائیور کی سیٹ پر ایک لائسنس یافتہ شخص بٹھا نہ دیا جائے۔ یا سوئچ آف نہ کر دیا جائے اور ہینڈ بریک نہ لگادی جائے یا دیگر ایسے انتظامات کر دیے جائیں جن سے گاڑی ڈرائیور کی عدم موجودگی میں اتفاقاً حرکت میں نہ آسکے۔

Section (89) Pillion riding

موٹر سائیکل یا سکوٹر پر تین آدمی سوار ہونا

کوئی شخص موٹر سائیکل یا سکوٹر پر اپنے ساتھ ایک سے زیادہ آدمی نہیں بٹھائے گا۔ **M.V.O 89/112**

Section (90) Duty to produce licence and certificate of registration

ڈرائیور کا لائسنس اور دیگر کاغذات پیش کرنے کا فرض

(1) کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو کسی مقام عام میں یہ لازم ہوگا کہ کسی باوردی پولیس آفیسر کو یا محکمہ ٹرانسپورٹ کے کسی آفیسر کو جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم رتبہ کا نہ ہو مطالبہ کرے تو ڈرائیور اپنا لائسنس۔ رجسٹریشن۔ روٹ پرمٹ **fitness** سرٹیفکیٹ معائنہ کے لیے دکھائے گا۔

(2) موٹر گاڑی کے ڈرائیور یا گاڑی کے مالک کو لازم ہوگا کہ اگر رجسٹریشن آفیسر گاڑی کی رجسٹریشن اور **Fitness** سرٹیفکیٹ طلب کرے تو معائنہ کے لیے پیش کرے گا۔

(3) اگر نان پروفیشنل ڈرائیور کے پاس اس وقت لائسنس اور رجسٹریشن بک نہ ہو تو وارننگ دی جائے گی کہ دس ایام کے اندر اندر فلاں مقام پر کاغذات دکھائے مگر شرط یہ ہے کہ وہ پروفیشنل ڈرائیور ہر وقت گاڑی کے کاغذات اپنے پاس رکھے گا۔

Section (92) Duty of driver to stop in certain cases

ڈرائیور کا گاڑی روکنے کا فرض

(1) ہر موٹر گاڑی کے ڈرائیور کا فرض ہے کہ مندرجہ ذیل صورتوں میں گاڑی کو روکے اور ٹھہرائے جتنی دیر کے لیے ضروری ہو۔

(i) اگر کوئی باوردی پولیس آفیسر گاڑی کو روکنے کیلئے حکم دے تو ڈرائیور کا فرض ہے کہ گاڑی کھڑی کردے۔

(ii) اگر کوئی شخص جس کی تحویل میں کوئی جانور ہو یا جس کی نگرانی میں کوئی جانور ہو اور جانور گاڑی کو دیکھ کر بے قابو ہوگیا ہے یا اندیشہ ہے کہ گھبرا کر بے قابو ہو جائے گا تو اگر وہ شخص کہے تو ڈرائیور گاڑی کو روکے گا۔

(iii) جب گاڑی کسی انسان جانور یا کسی اور گاڑی کے حادثہ کے وقوعہ میں ملوث ہو یا کسی جائیداد کو نقصان پہنچائے تو گاڑی کھڑی کرے گا حادثہ کے متاثرہ شخص کو ڈرائیور اپنا اور اپنے مالک کا نام و پتہ بتائے گا اور متاثرہ شخص بھی اپنا نام و پتہ بتائے گا۔

(2) کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہوگا کہ کسی ایسے شخص کے مطالبہ پر اپنا نام و پتہ بتلائے جس شخص نے دفعہ M.V.O 99 کے جرم میں ارتکاب کا الزام لگایا ہو لیکن وہ شخص بھی اپنا نام و پتہ بتائے گا۔

Section (98) Driving at excessive speed

گاڑی زیادہ تیز رفتار پر چلانے کی سزا

(i) کوئی شخص دفعہ M.V.O 75 کے احکام کی خلاف ورزی مین کوئی گاڑی چلائے تو اسے مبلغ 100 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

(ii) اگر پروفیشنل ڈرائیور دفعہ M.V.O 75 کی خلاف ورزی میں گاڑی چلائے تو اسے مبلغ 200 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

(iii) کوئی شخص ایک گواہ کی شہادت پر مجرم ثابت قرار نہیں دیا جائے گا کہ وہ گاڑی تیز چلا رہا تھا۔ اگر وہ رفتار مکینیکل طریقہ سے نکال لی جائے تو وہ دفعہ M.V.O 75 کی خلاف ورزی کا مجرم ہوگا۔

Section (99) Driving recklessly or dangerously

17/08/07

P.P.C 279 بے تحاشا خطرناک انداز میں گاڑی چلانا

(1) جو کوئی شخص موٹر گاڑی کو ایسی رفتار پر یا ایسے انداز میں چلائے جو انسانی زندگی یا جائیداد کے لیے خطرہ کا باعث ہو اور موقعہ کے تمام حالات واقعات اور اس مقام کی نوعیت' حالت اور استعمال جہاں گاڑی چلائی گئی ہو' ٹریفک کی تعداد جو اس وقت وہاں تھی یا مناسب طور پر متوقع ہوسکتی ہے کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ رفتار یا انداز انسانی زندگی یا جائیداد کے لیے خطرے کا باعث ہو تو اسے چھ ماہ کی سزائے قید یا 500 روپے جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے۔

(2) اگر کوئی شخص سزایابی کے بعد تین سال کے اندر اندر دوبارہ دفعہ M.V.O 99 کی خلاف ورزی کرے گا تو اسے دو سال کی سزا قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

Section (100) Driving while under influence of drink or drugs

جو کوئی شخص شراب یا ادویہ کے زیر اثر ہوتے ہوئے گاڑی کو چلائے یا چلانے کی کوشش کرے جس کی وجہ سے وہ گاڑی پر مناسب کنٹرول رکھنے کے قابل نہ رہے تو اسے چھ ماہ قید کی سزا یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ اگر وہ دوبارہ اس جرم کا ارتکاب کرے تو اسے دو سال قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نوٹ: نشئی کو گرفتار کرنے کے لیے دو گھنٹے کے اندر اندر ڈاکٹر کے پیش کر کے معائنہ کروانا ہے۔

Section (101) Driving when mentally or physically by unfit to drive

کسی دماغی یا جسمانی معذروی کی حالت میں گاڑی چلانا

جو کوئی شخص یہ جانتے ہوئے کہ وہ کسی ایسی بیماری یا معذوری کا شکار ہے یا مبتلا ہے جس کی وجہ سے اس کا گاڑی چلانا عوام

کے لیے خطرے کا سبب بن سکتا ہے اور وہ کسی مقام عام میں گاڑی چلائے تو اسے 200 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی اور اگر اسی جرم کا دوبارہ مرتکب ہو تو 500 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

Section (102) Punishment for abetment of certain offences

اعانت کرنا

جو کوئی شخص کسی جرم زیر دفعہ 101/M.V.O, 100/M.V.O, 99/M.V.O کے جرائم میں اعانت کرے گا اسے وہی سزا دی جائے گی جو اس جرم کے لیے مقرر ہے۔

Section (103) Racing and trials of speed

گاڑیوں کی ریس لگانا یا مقابلہ کرنا

جو کوئی شخص حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر کسی مقام عام میں گاڑیوں کی کسی دوڑ میں یا ان کی رفتار کی آزمائش میں حصہ لے تو اسے چھ ماہ سزائے قید یا ایک ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

Section (104) Using vehicle in unsafe condition

مخدوش (غیر محفوظ) حالت میں گاڑی چلانا

جو کوئی شخص مقام عام میں موٹر گاڑی ایسی حالت میں جبکہ گاڑی میں کوئی خرابی یا گاڑیوں کے لیے خطرہ کا باعث ہو تو اسے ایک ماہ سزائے قید یا 500 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی مثلاً ایسی خرابی جس کی وجہ سے ایکسیڈنٹ ہونے کا احتمال ہو یعنی بریک یا دیگر کوئی فنی خرابی۔

Section (105) Sale of vehicle in a alteration of vehicle to a condition contravening this ordinance

گاڑی کو ایسی حالت میں فروخت کرنا یا تبدیل کرنا جس سے M.V.O کی خلاف ورزی ہوتی ہو

جو کوئی شخص موٹر گاڑیوں کا ڈیلر ہو یا بیوپاری ہوتے ہوئے کوئی موٹر گاڑی ایسی حالت میں فروخت کرے یا حوالے کرنے کی پیشکش کرے جس سے کسی مقام عام میں اس کا استعمال باب نمبر 6 کے تحت مرتب شدہ قواعد کی خلاف ورزی ہو یا موٹر گاڑی میں ردوبدل کرے تو ایسی صورت میں 200 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی مثلاً پرانے ماڈل کا سامان تبدیل کر کے نئے ماڈل کا لگا کر نیا ماڈل بنائے وغیرہ۔

Section (106) Using vehicle without permit

بغیر روٹ پرمٹ کے گاڑی استعمال کرنے کی سزا

(1) جو کوئی شخص کسی موٹر گاڑی کو دفعہ 44/M.V.O ضمن نمبر 1 کی خلاف ورزی میں چلائے یا گاڑی کرایہ پر دے تو چھ ماہ سزائے قید یا 500 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ اگر دفعہ کا دوبارہ جرم کرے گا تو 2 سال قد کی سزا یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(2) دفعہ ہذا کا اطلاق اس گاڑی پر نہ ہوگا جو کسی ہنگامی صورت حال میں بیمار یا مضروب اشخاص کے لے جانے یا مرمت کے لیے یا مصیبت زدگان کی امداد کا سامان لے جانے کے لیے استعمال کی گئی ہو۔

Section (107) Driving vehicle exceeding permissible weight

منظور شدہ وزن سے زیادہ وزن لوڈ کرنا

کوئی شخص جو دفعہ 76 M.V.O کے احکام یا پرمٹ کی شرائط یا دفعہ 78 M.V.O کی خلاف ورزی میں موٹر گاڑی چلائے یا چلوائے تو اسے 100 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

Section (108) Penalty for failing to stop in case of accident of failure to furnish information etc.

حادثہ کی صورت میں گاڑی نہ روکنے یا اطلاع نہ دینے کی سزا

کوئی شخص دفعہ 92 کے ضمن نمبر 1 شق ''ج'' یا دفعہ 94 M.V.O کے حکم کی خلاف ورزی کرے تو اسے چھ ماہ سزائے قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

Section (109) Taking vehicle without authority

اجازت کے بغیر گاڑی لے جانا

کوئی شخص جو کسی موٹر گاڑی کو اس کے مالک کی اجازت یا کسی دیگر قانونی اختیار کے بغیر لے جائے اور چلائے تو اسے تین ماہ سزائے قید یا 500 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

Section (110) Unauthorized interference with vehicle

گاڑیوں میں ناجائز مداخلت

کوئی شخص جو جائز اختیار یا معقول وجہ کے بغیر کسی کھڑی موٹر گاڑی میں داخل ہو یا سوار ہو کر اس کی بریکوں یا پرزوں سے چھیڑ چھاڑ کرے تو اسے ایک ماہ قید کی سزا یا 200 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

Section (111) Disobedience of orders. Obstruction and refusal of information

حکم عدولی کرنا، رکاوٹ ڈالنا یا اطلاع دینے سے انکار

کوئی شخص جو دیدہ دانستہ ایسے شخص کی یا ایسی اتھارٹی کی حکم عدولی کرے یا نافرمانی کرے جسے آرڈیننس ہذا کے تحت دیسے حکم دینے کا اختیار حاصل ہو یا اس شخص یا اتھارٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالے جسے آرڈیننس ہذا کے تحت ڈیوٹی سرانجام دینے کے لیے اختیار حاصل ہو یا آرڈیننس ہذا کی رو سے اسے کوئی اطلاع دینے کی ہدایت کی گئی ہو اور ویسی اطلاع نہ دے یا غلط اطلاع دے جس کے بارے میں اسے یقین ہو کہ وہ غلط ہے تو اسے 200 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

مثلاً کسی جرم کرنے والے کا نام و پتہ پوچھنے پر نہ بتائے دیدہ دانستہ غلط بتائے یا دھمکیاں دے تم کون ہو پوچھنے والے وغیرہ۔

Section (112) General provisions for punishment of offences not otherwise provided for

ایسے جرائم کی سزا جن کی کوئی سزا مقرر نہ ھے

کوئی شخص جو آرڈیننس ہذا یا M.V.R (موٹر وہیکل رولز) کی خلاف ورزی کرے جس کی کوئی سزا مقرر نہ کی گئی ہو تو اسے 100 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ دوبارہ جرم کرے گا تو 500 روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

Section (113) Power of arrest without warrant

بلاوارنٹ گرفتار کرنے کے اختیارات

(1) کوئی باوردی پولیس آفیسر مجاز ہوگا کہ کسی ایسے شخص کو بغیر وارنٹ حاصل کیے گرفتار کرے جس شخص نے اس کے روبرو دفعہ 110/M.V.O, 100/M.V.O, 99/M.V.O کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جسے دفعہ 100/M.V.O کے تحت قابل سزا جرم کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہو اس کی گرفتاری کے بعد 2 گھنٹے کے اندر اندر کسی رجسٹر شدہ میڈیکل پریکٹشنر سے طبی معائنہ نہ کرایا جائے تو اس شخص کو رہا کر دیا جائے گا۔

(2) کوئی باوردی پولیس آفیسر بلاوارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔

(i) کسی شخص کو جس سے آرڈیننس ہذا کے تحت اس کا نام و پتہ پوچھا جائے تو بتانے سے گریز کرے یا انکار کرے یا اپنا نام و پتہ ایسا بتائے جسے پولیس آفیسر غلط سمجھتا ہو۔

(ii) کوئی شخص جو آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم میں ملوث ہو یا ملوث ہونے کا معقول شبہ ہو اگر پولیس آفیسر کو یقین ہو کہ وہ شخص فرار ہو جائے گا یا سمنوں کی تعمیل سے گریز کرے گا۔

(3) کوئی پولیس آفیسر جو کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو بلاوارنٹ گرفتار کرے اسے لازم ہے اگر حالات کا ایسا تقاضا ہو تو وہ ایسے اقدام کرے گا یا کرائے گا جس سے وہ گاڑی کو عارضی طور پر رکھنے یا حفاظت تحویل میں رکھنے کے لیے مناسب خیال کرے۔

Section (114) Power of Police Officer to seize documents

کاغذات قبضہ میں لینے کے اختیارات

(1) کوئی پولیس آفیسر جو اس بارے میں مجاز ہو یا کوئی دیگر شخص جسے حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو اگر اسے یقین ہو کہ کسی گاڑی کی نمبر پلیٹ، لائسنس، روٹ پرمٹ، رجسٹریشن انشورنس یا دیگر دستاویزات جو گاڑی کے ڈرائیور یا مالک نے پیش کی ہوں دفعہ 464/P.P.C کے مفہوم کے مطابق غلط دستاویزات ہوں تو پولیس آفیسر مجاز ہوگا کہ نمبر پلیٹ اور گاڑی کے کاغذات قبضہ میں لے اور گاڑی کے ڈرائیور یا مالک کو حکم دے کہ وہ اپنے قبضہ میں غلط دستاویزات یا کاغذات رکھنے کا جواز پیش کرے۔

(2) کوئی پولیس آفیسر جسے حکومت نے اختیار دیا ہو مجاز ہوگا کہ اگر اسے یقین ہو کہ گاڑی کا ڈرائیور جس پر آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کا الزام عائد کیا گیا وہ شخص روپوش ہو جائے گا یا فرار ہو جائے گا یا سمن کی تعمیل سے گریز کرے گا تو ڈرائیور کا لائسنس قبضہ میں لے لے اور لائسنس سماعت کنندہ عدالت کو بھیج دے اور عدالت مجاز ہوگی کہ بعد ازاں لائسنس واپس کر دے اور ڈرائیور چالان چٹ واپس کر دے گا۔

(3) کوئی پولیس آفیسر جس نے لائسنس قبضہ میں لیا ہو ڈرائیور کو چالان چٹ دے گا اور ڈرائیور کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے لائسنس میں مذکورہ گاڑی چلائے تاوقتیکہ اس کو لائسنس واپس نہ کر دیا جائے یا تاریخ پیشی تک چالان چٹ پر گاڑی چلاتا رہے گا جو پولیس آفیسر نے دی تھی۔ عدالت تاریخ پیشی بدلنے کا مجاز ہے۔

Section (115) Power to detain vehicle used without certificate of registration of permits

گاڑی قبضہ میں لینے کے اختیارات

کوئی پولیس آفیسر جسے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو یا کوئی دیگر شخص جسے حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو مجاز ہوگا اگر اس کو یقین ہو کہ کوئی گاڑی دفعہ 23 ضمن نمبر M.V.O 1 اور دفعہ 44 ضمن نمبر M.V.O 1 کی خلاف ورزی میں چلائی جا رہی ہے یعنی بغیر رجسٹر کرائے یا بغیر روٹ پرمٹ کے یا اس راستے یا رقبہ کی خلاف ورزی میں چلائے یا استعمال کرے تو اس گاڑی کو قبضہ پولیس میں لیا جائے گا۔

نوٹ: اگر دفعہ M.V.O 39 کی خلاف ورزی میں بھی چلائے تو بھی گاڑی قبضہ میں لی جائے گی۔